Urdu

Government of **Western Australia**
Department of **Health**
Public and Aboriginal Health Division

HealthyWA
healthywa.wa.gov.au

ویکسین (حفاظتی ٹیکے) کے بارے میں معلومات

اجازت کے فارم پر دستخط کرنے سے پہلے مندرجہ ذیل معلومات بغور پڑھ لیں۔ مزید جاننے کیلئے دیکھیں healthywa.wa.gov.au/immunisation

	ہیومن پیپیلوما وائرس (HPV)	خنّاق، تشنج، کالی کھانسی (Diphtheria-tetanus-pertussis, dTpa)
یہ بیماری کیا ہے؟	**ہیومن پیپیلوما وائرس** ایک عام وائرس ہے جو مردوں اور عورتوں دونوں کو متاثر کرتا ہے۔ HPV نہایت چھوتی ہے اور جنسی طور پر فعال افراد میں سے 90٪ تک کو ان کی زندگی میں کسی نہ کسی وقت HPV انفیکشن ہو گا۔ بالعموم جسم اس انفیکشن سے قدرتی طور پر چھٹکارا پا لیتا ہے اور HPV کی زیادہ تر قسموں میں کوئی علامات ظاہر نہیں ہوتیں۔ تاہم HPV کی کچھ قسمیں جنسی اعضا پر مسّے پیدا کر سکتی ہیں اور وائرس کی کچھ قسمیں جسم میں موجود رہ سکتی ہیں اور کئی سال بعد سرویکس (رحم کی گردن)، جنسی اعضا (فرج، فرج کے بیرونی حصے، مردانہ عضو تناسل)، مقعد، اور منہ اور گلے کے کینسر کا باعث بن سکتی ہیں۔	**خنّاق** (ڈفتھیریا) بیکٹیریا کا چھوتی انفیکشن ہے جو زندگی کیلئے خطرہ بن سکتا ہے اور سانس لینے میں شدید مسائل، دل کے فعل کی خرابی اور اعصاب کو نقصان پہنچانے کا باعث بنتا ہے۔ **تشنّج** (ٹیٹنس) ایک شدید، اکثر موت پر منتج ہونے والی، بیکٹیریا انفیکشن سے ہونے والی بیماری ہے جو نظام عصبی کو متاثر کرتی ہے۔ تشنّج میں مبتلا افراد کے پٹھوں میں بار بار شدید تکلیف دہ کھنچاؤ پیدا ہوتا ہے، اینٹھن کے ساتھ جھٹکے لگتے ہیں اور جبڑا اینٹھن سے کس جاتا ہے۔ بار بار کھنچاؤ سے پورا جسم متاثر ہو سکتا ہے جس سے سانس کا راستہ بند ہو جاتا ہے اور دل اپنا کام صحیح طور پر نہیں کر پاتا۔ جدید زمانے میں انتہائی نگہداشت کی سہولتوں کے باوجود تشنّج میں مبتلا ہونے والے ہر 50 افراد میں سے ایک کی موت ہو جائے گی۔ **کالی کھانسی** نظام تنفّس کی انتہائی چھوتی بیماری ہے جو شیرخوار بچوں کی زندگی کو خطرے میں ڈال سکتی ہے۔ چھ ماہ سے کم عمر کے جن بچوں کو کالی کھانسی لگے، ان میں ہر 125 بچوں میں سے ایک کی نمونیا یا دماغی ضرر کی وجہ سے موت ہو جائے گی۔ کالی کھانسی میں مبتلا ہونے والے بالغوں اور نوعمر افراد کو نزلے جیسی علامات پیش آئیں گی اور تین مہینے تک شدید کھانسی رہ سکتی ہے۔
یہ بیماری کیسے پھیلتی ہے؟	**HPV** جنسی فعل کے دوران وائرس کے حامل شخص کے جنسی عضو کی جلد دوسرے شخص کے جنسی عضو کی جلد کو چھو جانے سے پھیلتا ہے۔ HPV وائرس اتنا چھوٹا ہوتا ہے کہ صرف خوردبین سے دکھائی دیتا ہے لہذا یہ جلد میں نہایت باریک خراشوں سے گزر سکتا ہے۔ یہ خون کے ذریعے نہیں پھیلتا۔ کنڈوم HPV کے خلاف محدود تحفظ فراہم کرتا ہے کیونکہ یہ جنسی عضو کی پوری جلد کو نہیں ڈھکتا۔	**خنّاق** کا بیکٹیریا متاثرہ افراد کے منہ، ناک یا گلے میں یا جلد پر زندہ رہ سکتا ہے۔ متاثرہ شخص کے کھانسنے یا چھینکنے کے بعد ہوا میں خارج ہونے والے بیکٹیریا جب دوسرے لوگوں کے سانس کے ساتھ اندر چلے جائیں تو انہیں خنّاق ہو سکتا ہے۔ متاثرہ شخص کے منہ، ناک، گلے یا جلد سے خارج ہونے والے مواد کے ساتھ قریبی واسطے کے نتیجے میں بھی لوگ خنّاق میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔ **تشنّج** مٹی اور حیوانی فضلے کی کھاد میں پائے جانے والے بیکٹیریا کے سبب ہوتا ہے۔ یہ بیکٹیریا محض سوئی کی نوک برابر چھوٹے زخم سے بھی جسم میں داخل ہو سکتا ہے۔ یہ ایک شخص سے دوسرے کو منتقل نہیں ہوتا۔ **کالی کھانسی** متاثرہ شخص کے کھانسنے یا چھینکنے پر ہوا میں پھیلنے والے بیکٹیریا کی وجہ سے بہت آسانی سے پھیل جاتی ہے جب یہ بیکٹیریا آس پاس دوسرے لوگوں کے سانس کے ساتھ اندر چلے جائیں۔ اگر علاج نہ ہو تو کالی کھانسی میں مبتلا شخص علامات ظاہر ہونے کے بعد تین ہفتوں تک دوسروں کو انفیکشن میں مبتلا کر سکتا ہے۔

	ہیومن پیپیلوما وائرس (HPV)	خنّاق، تشنج، کالی کھانسی (Diphtheria-tetanus-pertussis, dTpa)
کیا ویکسین محفوظ اور مؤثر ہے؟	ہاں، پچھلے دس سال میں دنیا بھر میں HPV ویکسین کی 270 ملین سے زیادہ ڈوزیں دی جا چکی ہیں۔ عالمی ادارۂ صحت اس ویکسین کا مشورہ دیتا ہے اور یہ محفوظ ہے اور بخوبی برداشت ہو جاتی ہے۔ **HPV** کا حفاظتی ٹیکا کم عمری میں ملنے پر زیادہ فائدہ مند ہوتا ہے کیونکہ تب جسم کا مدافعتی نظام زیادہ مضبوط ہوتا ہے اور یہ زیادہ مؤثر تب ہے جب جنسی سرگرمی شروع کرنے سے پہلے حفاظتی ٹیکا لگایا جائے۔ ویکسین HPV کی ان عام اقسام کو روکنے میں 85 - 100 ٪ مؤثر ہے جو کینسر اور جنسی اعضا پر مسّے پیدا کرتی ہیں۔ HPV ویکسین لینے والی تمام لڑکیوں اور عورتوں کو سرویکل کینسر کیلئے پھر بھی باقاعدگی سے سکریننگ کروانے کی ضرورت ہو گی کیونکہ ویکسین HPV کی ہر قسم کا احاطہ نہیں کرتی۔ دنیا بھر میں اس ویکسین کی کئی ملین ڈوزیں دی جا چکی ہیں؛ یہ محفوظ ہے اور بخوبی برداشت ہو جاتی ہے۔ اس ویکسین کورس میں 2 ڈوزیں دی جاتی ہیں۔ آپکی نوعمر بچی کو دونوں ڈوزیں لگنا اہم ہے تاکہ اس کے لیے مکمل تحفظ یقینی ہو جائے۔	dTpa ویکسین خنّاق اور تشنّج کی روک تھام کیلئے نہایت مؤثر ہے اور کالی کھانسی سے بچاؤ میں تقریبا" 80٪ مؤثر ہے۔ بوسٹر ویکسین میں ابتدائی بچپن میں دی جانے والی ویکسین کی نسبت بالخصوص خنّاق اور کالی کھانسی کے اجزا کی کم مقدار ہوتی ہے۔ بوسٹر ویکسین محفوظ ہے اور بخوبی برداشت ہو جاتی ہے۔
ممکنہ ضمنی اثرات کیا ہیں اور ان اثرات کے پیش آنے پر ہم کیا کر سکتے ہیں؟	**عام ضمنی اثرات** بازو پر ٹیکا لگنے کے مقام پر درد/سرخی/خارش/چھوٹا سا دانہ۔ آرام لانے کیلئے متاثرہ مقام پر ایک ٹھنڈا، نم کپڑا لگائیں۔ **کم عام ضمنی اثرات** ہلکا بخار، طبیعت کی خرابی، متلی، سر میں درد۔ آرام لانے کیلئے، پیراسیٹامول پیکٹ پر لکھی ہدایات کے مطابق لی جا سکتی ہے اور زیادہ مشروبات پینے چاہیئں۔ اگر بخار چلتا رہے تو اپنے جی پی سے ملیں۔ **نہایت کم واقع ہونے والے ضمنی اثرات** سنگین ردّعمل ممکن ہے لیکن ایسا بہت کم ہوتا ہے۔ اس کی مثالوں میں چہرے کی سوجن یا سانس لینے میں مشکل شامل ہیں۔ کسی بھی دوائی کی طرح، نہایت خفیف امکان موجود ہے کہ ویکسین کے سبب شدید ضرر یا موت واقع ہو جائے۔ اگر علامات شدید ہوں یا چلتی رہیں تو فوری طور پر طبی مدد حاصل کریں اور اپنے مقامی ہسپتال سے رابطہ کریں۔	**عام ضمنی اثرات** ہلکا بخار (38°C سے کم) آرام لانے کیلئے، پیراسیٹامول پیکٹ پر لکھی ہدایات کے مطابق لیں اور زیادہ مشروبات پیئں۔ اگر بخار چلتا رہے تو اپنے جی پی سے ملیں۔ بازو پر ٹیکا لگنے کے مقام پر درد/سرخی/خارش/چھوٹا سا دانہ۔ آرام لانے کیلئے متاثرہ مقام پر ایک ٹھنڈا، نم کپڑا لگائیں۔ **نہایت کم واقع ہونے والے ضمنی اثرات** Brachial neuritis (بازو میں ایک عصب کی سوزش جس سے کمزوری یا سن ہونے کی کیفیت پیدا ہوتی ہے)۔ سنگین ردّعمل ممکن ہے لیکن ایسا بہت کم ہوتا ہے۔ اس کی مثالوں میں چہرے کی سوجن یا سانس لینے میں مشکل شامل ہیں۔ کسی بھی دوائی کی طرح، نہایت خفیف امکان موجود ہے کہ ویکسین کے سبب شدید ضرر یا موت واقع ہو جائے۔ اگر علامات شدید ہوں یا چلتی رہیں تو فوری طور پر طبی مدد حاصل کریں اور اپنے مقامی ہسپتال سے رابطہ کریں۔

Communicable Disease Control Directorate کی پیشکش
© Department of Health 2019

اس مواد کا کاپی رائٹ سٹیٹ آف ویسٹرن آسٹریلیا کو حاصل ہے، سوائے اس کے کہ کوئی اور وضاحت کی گئی ہو۔ ذاتی مطالعے، تحقیق، تنقید یا نظر ثانی کے مقاصد سے مناسب استعمال کے علاوہ، جس کی اجازت *کاپی رائٹ ایکٹ 1968* کے اصولوں میں دی گئی ہے، مواد کا کوئی حصہ سٹیٹ آف ویسٹرن آسٹریلیا کی تحریری اجازت کے بغیر ہرگز کسی مقصد سے دوبارہ شائع یا دوبارہ استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

IMM-013216 JUN'19